کھیوڑہ سالٹ رینج

انسان نمک کے پیٹ میں چلا جاتا ہے

کھیوڑا سالٹ رینج یا مایو سالٹ ایک ہی جگہ کے دو نام ہیں ۔کھیوڑا سالٹ ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ دادن خان کے شمال میں واقع ہے ۔یہ پاکستان کی سب سے بڑی پرانی اور دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان ہے یہ سیاحوں کیلئے بڑی اہمیت کے حامل جگہ ہے اور تقریبا **25,0000** لوگ ہر سال اس کا وزٹ کرتے ہیں ۔اگر مزید تاریخ میں جائیں تو پتہ چلتا ہے کہ الیگزینڈر نے اپنے فوجی ساتھیوں کیساتھ اس جگہ پڑا کیا تو تھوڑی دیر کے بعد اس نے دیکھا کہ گھوڑے پتھر چاٹ رہے تھے اس نے دوسرے ساتھیوں کو بتایا تو سب نے پتھروں کو اچھی طرح چیک کیا تو تمام پتھر نمکین تھے یوں الیگزینڈر نے **320** میں سالٹ رینج کو دریافت کیا مگر اس کی تجارت کا باقاعدہ آغاز مغلوں کے دور میں ہوا۔ مایوں سالٹ اس کو اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس وقت کے وائسرائے نے اس جگہ کا وزٹ کیا تھا اس لئے انگریزوں نے اس کا نام مایوں سالٹ رکھ دیا ۔سالٹ رینج بہت خوبصورت جگہ پر واقع ہے ارد گرد سرسبز پہاڑ ہیں انسان اگر ان پہاڑوں پر کھڑا ہو تو ایسا لگتا ہے کہ وہ جنت میں کھڑا ہوا ہے اور قدرت کی ان حسین وادیوں کو دیکھ کر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے انسان کو ایسی اچھی نعمتوں سے نوازا ہے ۔اگر ہم غور کریں تو ہمارے ملک میں دنیا کا دوسرا بڑا پہاڑی سلسلہ ہے اس کے علاوہ ہمارا ملک کے دو بڑے ملکوں کے درمیان واقع ہے جو دونو ملکوں کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اس سے پاکستان کی اور زیادہ اہمیت بڑھ جاتی ہے ۔سالٹ رینج کلشیم ،فاسفورس، میگنیشیم ،سلفیٹ اور منرلز سے مالا مال ہے حکومت ان دھاتوں کو اکھٹا کر مختلف شعبہ جات میں استعمال کرتی ہے۔